



M.A. (Urdu) Semester II Paper 7 Core Course

The History of Urdu Literature (after 1857)

تاریخ ادب اردو (1857 کے بعد)

Paper Code: URDCC 201

Total Marks: 100

(Internal=30+End Semester=70)

Total Credit: 4

Total: 45 Lectures, 15 Tutorials

Course Outcomes

اس کوں کا مقصد طلبہ کے اندر درج ذیل صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔

■ 1857 ہندوستانی تاریخ کا سیاہ باب ہے۔

■ 1857 کے بعد پوری طرح سے ہندوستان کا سیاسی، تہذیبی و سماجی اور ادبی منظر نامہ تبدیل ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اس سے طلبہ کو واقف کرانا۔

■ 1857 سے قبل دستانیں اردو نشری ادب کا حصہ تھیں اور ان کا خاص اسلوب بیان تھا مگر اب اردو نشر میں کئی دیگر نشری اصناف وجود میں آتے ہیں، ساتھ ہی جدید نشر نگاری کا آغاز ہوتا ہے، اس سے طلبہ کو واقف کرانا۔

■ 1857 کے بعد جدید نشر کی طرح اردو شاعری میں جدید شاعری کے کئی اصناف و اسالیب کا آغاز ہوتا ہے۔ اس سے طلبہ کو واقف کرانا۔

■ 1857 کے بعد اردو شعر و ادب پر بذریعہ تحریک کئی تحریکات و رجحانات کے اثرات مرتب ہوئے، اس ضمن میں سرسید تحریک، رومانوی تحریک، ترقی پسند تحریک، حلقة ارباب ذوق، جدیدیت اور ما بعد جدیدیت اہم ہیں، طلبہ کو ان تحریکات اور ان کے اثرات سے آگاہی فراہم کرانا۔

تاریخ ادب اردو کے ذریعہ طلبہ کے اندر تفہیم پیدا کرنا کہ ادب کے ذریعہ دنیا میں بڑے بڑے کام لئے گئے ہیں، ایک طبقہ اسے صرف ادب تسلیم کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ادب کو ادب ہی رہنے دینا چاہئے، دوسرا طبقہ ادب کو سماج اور زندگی سے جوڑ کر دیکھتا ہے اور کہتا ہے کہ ادب کے ذریعہ اصلاحی و رفاقتی کام لئے جاسکتے ہیں۔ سرسید تحریک نے ہندوستان میں مغربی تعلیم کا رجحان پیدا کیا اور ترقی پسند تحریک نے غریبوں اور مزدوروں کے لئے آواز اٹھائی، ساتھ ہی ہندوستان کے جہد آزادی میں اہم روپ ادا کیا۔ اردو ہندوستان کی گنجائی تہذیب کی علامت ہے، اردو زبان و ادب میں ہندوستان کی مشترکہ تہذیب و ثقافت کی بھرمار ہے۔ اس کوں کے ذریعہ طلبہ



خواجہ مسیون دین چشتی بھاشا ویشنو یونیورسٹی، لکھنؤ، ایشان پردیش (�ارت) Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow, U.P. (India)

U.P. STATE GOVERNMENT UNIVERSITY,
(Recognised Under Section 2(f) & 12(B) of the UGC Act, 1956 & B.Tech. Approved by (AICTE)



کو ہندوستانی مشترکہ تہذیب کے درس کے علاوہ اپنے اسلاف اور بزرگوں کے کارناموں کے ذریعہ ملک و قوم کی خدمت کا جذبہ اور
بہتر سماج کی تشكیل کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

Unit-I

1857 کے بعد سیاسی، تہذیبی و سماجی منظر نامہ

1857 کے بعد اردو ادب کی صورت حال

جدید نشر کا ارتقاء (ضمون، انسانیہ، خاکہ، سوانح، مکتب، سفر نامہ، خود نوشت)

Unit-II

جدید شاعری کاظم تبلیغ (آزاد نظم، نظم معری، آزاد غزل، سانیت، تراجم، میلے، ماہیے، ہائکو، قطعات)

ہندوستانی نشۃ ثانیہ اور سر سید تحریک

اردو ادب پر سر سید تحریک کے اثرات

Unit-III

اردو میں رومانوی تحریک

ایکسویں صدی کے آغاز میں اردو کی ادبی صورت حال

ترقی پسند تحریک کی ادبی خدمات

Unit-IV

آزادی کے بعد اردو ادب

حلقة ارباب ذوق کی خدمات

جدیدیت کار جان

Unit-V

ما بعد جدیدیت کار جان

ایکسویں صدی میں اردو ادب

مغربی ممالک میں اردو ادب کی صورت حال



معاون کتب:

اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک : خلیل الرحمن اعظمی

جدیدیت کی فلسفیانہ اساس : شیم حنفی

ابعد جدیدیت، مضرمات و ممکنات : وہاب اشرفی

ابعد جدیدیت! ایک مکالمہ : گوپی چند نارنگ

ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات: گوپی چند نارنگ

ارباب بذر اردو : سید محمد

ادبی تحریکات و رجحانات : انور پاشا

علی گڑھ تحریک: سماجی و سیاسی مطالعہ : مظہر حسین

سرسید اور جدیدیت : افتخار عالم خاں

اردو ادب کی تحریکیں : انور سدید

اردو زبان و ادب کے ارتقائیں ادبی تحریکیوں اور رجحانوں کا حصہ: منظر اعظمی



M.A. (Urdu) Semester II

Paper 8 Core Course Urdu Novel

اردو ناول

Paper Code: URDCC 202

Total Marks: 100

(Internal=30+End Semester=70)

Total Credit: 4

Total: 45 Lectures, 15 Tutorials

Course Outcomes

اس کو رس کا مقصد طلبہ کے اندر درج ذیل صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔

- طلبہ کو ناول کی صنفی حیثیت سے متعارف کرانا ہے۔
- ناول کو فکشن کی دوسری اصناف سے مماثلت اور فرق کو واضح کرنا ہے۔۔۔
- ناول کے فن اور روایت سے طلبہ کو باور کرانا ہے۔
- ناول صنعتی انقلاب کی پیداوار ہے جس میں مشرق و مغرب، قدیم و جدید اور عقلیت اور مذہب کے مابین کشمکش کو واضح کرنا ہے جو سنہ 1857 اور اس کے بعد واقع ہوئے۔
- ناولوں میں پیش کردہ ہندوستانی تہذیب و معاشرت اور سماجی، سیاسی اور اصلاحی تحریکات سے طلبہ کو واقع کرانا ہے تاکہ وہ اس کی اہمیت و افادیت کو سمجھ سکیں۔
- ناول مختلف عہد اور مختلف مقاصد و نظریات کے تحت لکھے گئے ہیں، طلبہ ان مقاصد اور نظریات کو بہتر طور سے سمجھ سکیں۔

Unit-I

اردو میں ناول کے محکمات

داستان اور ناول: فرق اور رشتہ

اردو ناول کا آغاز وار تقا: آزادی سے قبل اور بعد

اردو ناول کے موضوعات



Unit-II

مختلف تحریکات و رجحانات اور اردو ناول
 اردو ناول اور تحریک آزادی
 اکیسویں صدی میں اردو ناول کی صورت حال نیز اس کے امکانات
 ناول میں ہیئت اور تکنیک کے تجربے

Unit-III

فردوں بریں	: عبدالحکیم شریر
تاریخی ناول نگاری اور عبدالحکیم شریر	
گئودان	: پرمیم چند
پرمیم چند کی ناول نگاری	

Unit-IV

ترقی پسند تحریک اور اردو ناول	
سجاد ظہیر کی ناول نگاری	
لندن کی ایک رات : سجاد ظہیر	
راجندر سنگھ بیدی کی ناول نگاری	
ایک چادر میلی سی	: راجندر سنگھ بیدی

Unit-V

عصمت چفتائی اور اردو ناول نگاری	
ٹیڑھی لکیر	: عصمت چفتائی
قرۃ العین حیدر کی ناول نگاری	
آگ کادریا	: قرۃ العین حیدر



معاون کتب:

بیسویں صدی میں اردو ناول : یوسف سرمست	
اردو ناول کی تاریخ و ترقید : علی عباس حسینی	
پریم چندہ چشتی ناول نگار : قمر رئیس	
اردو ناول کی ترقیدی تاریخ : احسن فاروقی	
اردو فلکشن : (مرتب) آل احمد سرور	
اردو نشر کافی ارتقا : فرمان فتح پوری	
اردو ناول کا آغاز و ارتقا : عظیم الشان صدیقی	
تاریخ ادب اردو : نور الحسن نقوی	
اردو ناول کا سفر : ناز قادری	
معاصر اردو ناول : رفیعہ شبتم عابدی	



M.A. (Urdu) Semester II

Paper 9

Core Course

Classical Poetry (Qaseeda aur Marsiya)

قدمیم اور کلاسیکی شاعری (قصیدہ اور مرثیہ)

Paper Code: URDCC 203

Total Marks: 100

(Internal=30+End Semester=70)

Total Credit: 4

Total: 45 Lectures, 15 Tutorials

Course Outcomes

نصاب میں اس کو رس کی شمولیت کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ قدیم کلاسیکی اصناف شاعری کی مختلف جھتوں سے واقف ہو سکیں اور مذکورہ کو رس کی پیشکش کے بعد ان کے اندر درج ذیل صلاحیتوں کا فروغ ہو سکے، نیز سماجی اور تہذیبی مسائل کی تفہیم کے ساتھ ساتھ زبان و ادب کے نکات اور اس کے محاسن و معایب کی نزاکتوں اور باریکیوں سے بھی واقف ہو سکیں۔

- قصیدہ عربی و فارسی زبان سے اردو میں آیا ہے۔ اس کے مطالعے سے قدیم عربی اور ایرانی سماج اور اس کی مختلف اخلاقی اور ادبی اقدار سے طلبہ واقف ہو سکیں گے۔
- قصیدے صرف دربارداری کی چیز نہیں تھے، بلکہ قصیدے شہر آشوب کے ویلے سے ہماری سماجی، سیاسی اور تہذیبی زندگی کی بہترین عکاسی بھی کرتے تھے۔ اس لیے ان کے مطالعے سے اس دور کی معاصر زندگی کی صحیح صورت حال کا نقشہ ہمارے سامنے پھر جاتا ہے، اور قاری کو اس زمانے کے افراد کی پسند ناپسند، سیاسی اور معاشی بے چینی نیز دیگر مظاہر کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس معاملے میں ادب چوں کہ زندگی کا عکاس ہوتا ہے، اس لیے اس کے ویلے سے حقیقی زندگی کی تصویر قاری کے سامنے آ جاتی ہے۔

- قصیدے نے اردو زبان و ادب کو لفظیات اور ڈکشن کی سطح پر کس طرح مالا مال کیا ہے، اس کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔
- مرثیے بھی عربی اور فارسی زبانوں کے ویلے سے اردو روایت کا حصہ بنے ہیں۔ اس لیے ان کے مطالعے سے دونوں زبانوں کے تہذیبی اور سماجی مظاہر کے تعلق سے طلبہ کی معلومات میں اضافہ ہو گا۔

- یہ میں اخلاقی اقدار، تہذیبی رکھرکھاؤ، حق و باطل کی معمر کہ آرائی اور سیزہ کاری کا عظیم الشان خزانہ موجود ہے۔ ان کے مطالعے سے طلبہ کی شخصیت میں ان سبھی خصوصیات کو فروغ حاصل ہو گا، ان کی بہتر شخصیت سازی ہو سکے گی جو دراصل کسی بھی علم کا حقیقی مقصد ہوتا ہے۔

- قصیدے میں معاصر زندگی کی دھڑکنیں شامل ہوتی ہیں، اس کے علاوہ قصیدے کے مطالعے سے شاعر، مددوح یا پورے سماج کا مطالعہ نفیسیات انسانی کے بیان میں نظر سے بہت مفید مطلب ہوتا ہے، اور اس کی مدد سے پورے دور کی نفیسیات کی تفہیم میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ مرثیہ اخلاقی اقدار، تہذیبی مظاہر، وضع داری کے ساتھ ساتھ تزکیہ نفس کی خوبیوں سے بھی مالا مال ہوتا ہے۔



▪ مزید یہ کہ قصیدہ اور مرثیہ میں زبان و بیان، لغت، علم بیان و بدیع، علمی و فنی اصطلاحات، آلات حرب و ضرب اور ہندوستانی زندگی کے نشیب و فراز کی تفصیل کے مطالعے اور تفہیم سے طلبہ کے اندر شعری صلاحیتوں کا فروغ ہو گا، اس کے ساتھ ساتھ عہد ماضی کے درپھوں میں بھی جھانکنے اور ان کا تقیدی اور سماجی مطالعہ کرنے کے جذبے کو تحریک ملے گی، جس کی مدد سے طلبہ ادبی اور اخلاقی نقطہ نظر سے مزید پہنچتے اور باشور ہو سکیں گے اور ایک بہترین اور مثالی شہری بن سکیں گے۔

Unit-I

قصیدہ کی تعریف اور اجزاء ترکیبی

قصیدے کی روایت اور دائرہ کار

عربی فارسی زبان میں قصیدے کا اجمالی جائزہ

مرثیہ کی تعریف اور اجزاء ترکیبی

مرثیہ کی روایت اور اقسام

عربی فارسی زبان میں مرثیے کی تاریخ کا اجمالی جائزہ

Unit-II

جنوبی ہند میں اردو قصیدہ نگاری کی روایت

جنوبی ہند کے چند ممتاز قصیدہ نگار

جنوبی ہند میں اردو مرثیہ نگاری کی روایت

دکن میں مرثیہ نگاری کے تشكیلی دور کے اہم مرثیہ نگار

Unit-III

شمالی ہند میں قصیدہ نگاری کا آغاز وارتفاق

شمالی ہند کے چند نمائندہ قصیدہ نگاروں کا مطالعہ

سودا: قصیدہ در بجوال اسپلیس می بہ تفحیک روزگار

ذوق: ساون میں دیا پھر مہ شوال دکھائی

غالب: دہر جز جلوہ یکتاً معشوق نہیں

محسن: سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل

Unit-IV

شمالی ہند میں مرثیہ نگاری کا آغاز وارتفاق



شماں ہند کے چند ممتاز مرثیہ نگاروں کا مطالعہ

انیس : نمک خوان تکلم ہے فصاحت میری

دیر : پیدا شعاعِ مہر کی مقراض جب ہوئی

جوش : حسین اور انقلاب

Unit-V

قصائد کے آئینے میں ہندوستانی تہذیبی زندگی کے خط و خال کا جائزہ

مراثی کے آئینے میں ہندوستانی تہذیبی زندگی کے خط و خال کا جائزہ

اردو زبان و ادب کے فروغ میں قصیدوں اور مراثی کی اہمیت

قصائد اور مراثی کی سماجی اور تہذیبی افادیت و معنویت

معاون کتب

تاریخ ادب اردو، جلد اول اور دوم : جمیل جامی

دکنی ادب کی تاریخ : محی الدین قادری زور

دکن میں اردو : نصیر الدین ہاشمی

اٹھار ہویں صدی میں دہلی میں اردو شاعری کا فکری و تہذیبی پس منظر : محمد حسن

موازنہ انیس و دیر : شبیل نعمانی (مرتبہ رشید حسن خاں)

سودا : شیخ چاند

مقدمہ شعرو شاعری : خواجه الطاف حسین حائی

اردو مرثیے کا ارتقا : مسیح الزماں

اردو قصیدہ نگاری کا تنقیدی جائزہ : محمود الہی

اردو میں قصیدہ نگاری : ابو محمد سحر

انیس : نیز مسعود

اردو مرثیہ نگاری : ام ہانی اشرف (مرتب)

اردو قصیدہ نگاری : ام ہانی اشرف (مرتب)



M.A. (Urdu) Semester II
Paper 10
Core Course
Modern Urdu Prose

جدید اردو نثر

Paper Code: URDCC 204

Total Marks: 100

(Internal=30+End Semester=70)

Total Credit: 4

Total: 45 Lectures, 15 Tutorials

Course Outcomes

مذکورہ کورس کی تکمیل کے بعد امید کی جاتی ہے کہ طلبہ کے اندر زبان، ادب اور تہذیب کے مختلف مظاہر سے ان کی معلومات میں اضافہ ہو گا، مزید یہ کہ طلبہ ان مختلف اضلاع میں اپنے رجحان طبع اور افادہ مزاج کی روشنی میں تخلیقی تجربہ کرنے کی سمت میں پیش قدیمی کریں گے۔ اس کے علاوہ کورس کی افادیت و معنویت کے نقطہ نظر سے درج ذیل نکات کے حصول کی کوشش کریں گے۔

- ادب زندگی کا آئینہ اور عکاس ہوتا ہے۔ تاریخی طور سے یہ سمجھنا کہ غیر انسانی نثر کے فروغ کے اسباب و حرکات کیا تھے؟ اس کی معلومات سے طلبہ ان تاریخی، ادبی اور سیاسی عوامل کی نشان دہی کرنے کے اہل ہو سکیں گے جن کی بدولت غیر انسانی نثر نے حیرت انگیز طور سے ترقی کے مراحل بہت تیز رفتاری سے طے کیے۔
- انسانی نثر اور غیر انسانی نثر کے مقابل و موازنے میں ہندوستانی سماج اور تاریخ کے ارتقا کی کئی داستانیں پوشیدہ ہیں۔ سیاسی طور سے بھی اس کی اہمیت سے انکار کی گنجائش نہیں۔ اس لیے اس پرے پس منظر میں غیر انسانی نثر کا مطالعہ در حقیقت ہندوستانی سماج کی تفہیم و تعبیر کی سمت میں بھی ایک کامیاب کوشش ہو گی۔
- خطوط کے مطالعے سے مکتب نگار کے دور، اس کی پسند و ناپسند، بھی اور سماجی زندگی کے ساتھ سیاسی اور تہذیبی حالات سے بھی واقفیت ہو سکے گی۔ اس کے علاوہ طلبہ ان اسالیب سے بھی واقف ہو سکیں گے جن کے سہارے ادیب نے دل کی آگ کو سپردِ قلم کیا تھا۔



- خطوط کے علاوہ سوانح نگاری، خودنوشت، خاکہ نگاری، انشائیہ، مضمون اور طنز و مزاح؛ یہ تمام اصناف ایسی ہیں جن کا فروغ سنہ 1857ء کے انقلاب کامر ہون منت ہے۔ اس کے مطابعے سے طلبہ سنہ 1857ء کے بعد کے حالات اور ہندوستانیوں کی نفسیاتی زندگی کا بھی مطالعہ کرنے کے اہل ہو سکیں گے۔
- ان تمام اصناف کا تعلق غیر افسانوی نثر سے ہے، یعنی حقیقت پر مبنی واقعات و حالات اور جذبات و احساسات پر ان کی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ اس لیے طلبہ ان کے مطابعے سے ان ادیبوں کے حقیقی جذبات اور تاریخی واقعات کے نشیب و فراز سے بھی واقف ہوں گے۔
- جہاں تک زبان و بیان کا تعلق ہے، مختلف اصناف کے مطابعے سے فرد کی شخصیت کے نہایاں خانوں کی سیر کرنے کا بہتر موقع ملتا ہے، اس طرح سوانح اور خودنوشتوں کی مدد سے طلبہ فرد کی تاریخ اور شخصیت سازی سے متعلق دیگر امور سے واقفیت بہم پہنچانے کے اہل ہو سکیں گے، نیزان کے مطابعے سے وہ خود اپنے دور کے افراد و سماج کا مطالعہ کرنے کی سمت میں پیش قدیمی کر سکیں گے۔
- ذکر کردہ اصناف کے خزانے میں قومی و ملکی معاملات و مشکلات پر قابو پانے، ترقی کی راہ پر گامزد ہونے، نیز تحریک و عمل پر کاربند ہونے کے بہت سارے نکات و امکانات کے پہلو بیان کیے گئے ہیں۔ ان متون کے مطابعے سے طلبہ اپنے دور کی مشکلات پر قابو پاسکتے ہیں، ایک بہتر سماج کی تشکیل میں معاون و مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ شاید ادب کی غایت کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے۔

Unit-I

جدید نثری اصناف کا تعارف

جدید نثری اصناف کا آغاز و ارتقا

غیر افسانوی نثر کی تعریف

غیر افسانوی نثر کی اقسام

غیر افسانوی نثر کے خصائص و امتیازات

Unit-II

مکتوب نگاری کا فن

عربی فارسی زبانوں میں مکاتیب کی روایت کا سرسری جائزہ

مکتوب نگاری کا تاریخی ارتقا



ضمون نگاری کا فن

ضمون نگاری کی ابتداء اور ارتقا

مقالہ، مضمون اور انشائیہ کا فرق

انتخاب خطوطِ غالب (ابتدائی دس خطوط):	غالب
انتخاب غبار خاطر (ابتدائی تین خطوط) :	ابوالکلام آزاد
انتخاب مضامین سر سید (منتخب مضامین) :	سر سید احمد خاں
: مہدی افادی	اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ

Unit-III

انشا نئیہ کا فن

انشا نئیہ کی ابتداء اور تاریخی ارتقا

سوائی نگاری کا فن اور تاریخی ارتقا

خودنوشت نگاری کا فن اور اہم خودنوشتیں

چارپائی :	رشید احمد صدیقی
دیاسلائی :	خواجہ حسن نظامی
یاد گار غالب (سوائی حصہ) :	حالی

Unit-IV

خاکہ نگاری کا فن

خاکہ نگاری کی ابتداء اور تاریخی ارتقا

چند ممتاز خاکہ نگار

ایک وصیت کی تعییل :	فرحت اللہ بیگ
دوزخی :	عصمت چغتائی

Unit-V

طنز و مزاح نگاری کا فن

طنز و مزاح نگاری کی روایت



چند اہم طنز و مزاح نگار

طنز و مزاح نگاری : اسلوب یانشی صنف

پھر س بخاری	:	مرحوم کی یاد میں
مشتاق احمد یوسفی	:	یادش بخیریا
		معاون کتب:

اردو کے اسالیب بیان : مجی الدین قادری زور

ارباب نشر اردو : سید محمد

ادب کامطالعہ : اطہر پرویز

اردو نشر کافنی ارتقا : فرمان فتح پوری

اردو انسائیہ : سلیم اختر

انسانیہ اور انسائیے : سید محمد حسین

اردو ادب میں طنز و مزاح : وزیر آغا

غالب کے خطوط (جلد اول کا مقدمہ) : خلیق اجم

اصناف ادب اردو : قمر رئیس، خلیق اجم

شمالی ہند میں غیر افسانوی نثر : شہناز اجم

اردو میں سوانح نگاری : شاہ علی



M.A. (Urdu) Semester II

Paper 11

Core Course

Awadh Ka Urdu Adab (Poetry)

اوڈھ کا اردو ادب (شاعری)

Paper Code: URDCC 205

Total Marks: 100

(Internal=30+End Semester=70)

Total Credit: 4

Total: 45 Lectures, 15 Tutorials

Course Outcomes

- ی شافت ہمارے ملک اور ریاست اتر پردیش کی تاریخ کا اہم اور نااوڈھ کیر حصہ ہے۔ اوڈھ اور بالخصوص لکھنؤ کی شاعری اسی تہذیبی فضائیں ہے۔ اس کورس کے ذریعے کا آئی طلبہ یہاں کے ثقافتی ورثہ سے کو روشناس کرنا مقصود ہے
- ی شاعری میں بہت اور موضوعات کے ساتھ ساتھ زبان بولنے کے لک یں بھی استعمال مبوقلمونی۔ اس کا مطالعہ طلبہ کی جمالياتي حس کو ہے یعنی میں معاون ثابت ہو گا۔ فروغ د
- اس لئے مذکورہ لفظوں بہت اہم ہے شاعری کے علاوہ دیگر فنون لطیفہ کے تعلق سے بھی لکھی وغیرہ کا تعارف بھی طلبہ کے اور باغات سازی مصور، یہی عمارات سازی مید ثابت ہو گا۔ لئے مف
- لکھنؤ کی تہذیب اور شاعری کو ہندی فلموں کس طرح پیش کیا گیا ہے۔ یہ طلبہ کے لئے نہ صرف دلچسپ ہو گا بلکہ ویژوال یہ معاون ہو گا۔ بر کرنے میں آرٹ اور ادب کے تعلق سے بھی باخ
- یہ پرچھی کرتا ہے۔ فنون کا احاطہ بھی کے ساتھ دیگر متعلقہ شاعر یہیں جس سے طلبہ میں العلومی رجحان کو فروغ ملے گا



■ **ی شفافیت تاریخ کے امتیازی عناصر، شاعری اور دیگر فنون کھنڈوں کے کا مطالعہ اودھ سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے ساتھ ملک کے ی طرف راغب کر گا۔ صور سے آنے والے طلبہ کو اپنے دوسرے ح**

Unit-I

دیبلئی اودھ کا تعارف: سیاسی و سماجی پس منظر

اوہدہ کے اردو ادب کی خصوصیات

اوہدہ کے ادبی معز کوں کا احوال

اوہدہ میں اصلاح زبان کی روایت

اوہدہ اور ترقی پسند شاعری

Unit-II

رجیحتی: رجیحتی کی صنفی جیہیت

(جان صاحب، رنگین اور انشا)

مشنوی: میر حسن کی مشنوی نگاری

نیم کی مشنوی نگاری

نواب مرزا شوق کی مشنوی نگاری

زہر عشق (متن) تین صفحات

Unit-III

مراثی : انیس، دیبر، جوش، کا تعارف

انیس، دیبر، جوش کی مرثیہ نگاری

قصیدہ : سودا، انشا، محسن کا کوروی کا تعارف

سودا، انشا، محسن کا کوروی کی قصیدہ نگاری

Unit-IV

غزل : ناخ، آتش، حسرت، یگانہ اور مجاز کا تعارف



ناٹ کی ایک غزل (انتخاب غزلیات سے)

آتش کی ایک غزل

حضرت ایک غزل

یگانہ ایک غزل

مجاز ایک غزل

Unit-V

نوایں اودھ اور فنون لطیفہ کا فروغ

نواب آصف الدولہ اور فن عمارت سازی

لکھنؤ میں ہند-ایرانی طرز عمارت سازی اور مصوری کے نمونے:

بڑا امام باڑا، آصفی مسجد، رومی گیٹ، چھوٹا امام باڑا، بارہ دری، آرت گیلری وغیرہ

لکھنؤ اور ہندوستانی سینما

اوڈھ کی شاعری میں لکھنؤ کے تاریخی باغات کا ذکر

آموزش / عملی مشق

▪ لکھنؤ سے متعلق تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ

▪ فن مرثیہ خوانی اور داستان گوئی سے متعلق ویدیو ملکپر . کا یو ٹیوب اور دیگر سو شل میڈیا پر نظارہ کرنا۔

▪ لکھنؤ کی تاریخی عمارتوں کا معائنہ کرنا۔

معاون کتب:

گذشتہ لکھنؤ : عبدالحیم شر

تاریخ اوڈھ : نجم الغنی

اردو کے ادبی معرکے : یعقوب عامر

بیسوی صدی کے بعض لکھنؤی ادبی اپنے تہذیبی پس منظر میں: مرزا جعفر حسین

اردو کے ادبی معرکے : یعقوب عامر

علی جواد زیدی : دو ادبی اسکول



خواجہ مسیح دین چشتی بھاشا ویژو یونیورسٹی، لکھنؤ، ایشان پردیش (�ارت) Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow, U.P. (India)

U.P. STATE GOVERNMENT UNIVERSITY,
(Recognised Under Section 2(f) & 12(B) of the UGC Act, 1956 & B.Tech. Approved by (AICTE)



ابواللیث صدیقی	:	لکھنؤ کا دبستان شاعری
اترپرڈیش اردو اکادمی	:	انتخاب غزلیات
اترپرڈیش اردو اکادمی	:	انتخاب قصائد
اترپرڈیش اردو اکادمی	:	انتخاب مراثی
ابن کنول	:	انتخاب سخن



**M.A. (Urdu) Semester II
Paper 12
Core Course**

Urdu Ghazal

اردو غزل

Paper Code: URDCC 206

Total Marks: 100

(Internal=30+End Semester=70)

Total Credit: 4

Total: 45 Lectures, 15 Tutorials

Course Outcome

اس پرچے کی تدریس سے طلبہ کے اندر درج ذیل صلاحیتوں کو فروغ دینا مقصود ہے:

- غزل کا دامن اتنا وسیع ہے کہ زندگی کے ہر پست و بلند اور نشیب و فراز پر اس کی حکمرانی ہے۔ فی زمانہ غزل کے جوازِ تدریس پر کچھ کہنا ”عیاں راجہ بیاں“ کے متراوف ہے ہے تاہم طالب علموں کے دامنِ دل کو کھینچنے والے چند نکات مختصر اً درج ذیل ہیں:
 - غزل نے انسانی خیالات کی سب سے بہتر اور برتر ترجمانی کی ہے۔
 - غزل انسانی جذبات کی عکاسی ہی نہیں کرتی بلکہ جذبات کی مہذب اور تہذیب یافتہ شکل بھی پیش کرتی ہے۔
 - غزل نے احوالِ جانان سے لے کر حکایتِ دیگر ادا کا سفر نہایت خوش سلیقہ اور سرخروئی کے ساتھ طے کیا ہے۔
 - غزل کافنِ عورتوں سے بات کرتے کرتے بہت دور نکل آیا ہے۔ آج یہ سرد لبر ادا ہی کی حامل نہیں بلکہ حدیثِ دیگر ادا کی بھی امین ہے۔
 - غزل نے زندگی اور ادب کے ہر تغیر پذیر دور کی نہ صرف یہ کہ بہترین ترجمانی کی ہے بلکہ کامیاب نمائندگی بھی کی ہے۔
 - اردو کا کلاسیکی اور رمانی دور ہو یا ترقی پسند اور جدیدیت و مابعد جدیدیت کا زمانہ، غزل نے تمام آفاق و ابعاد کو اپنے دامن میں سمیٹا ہے۔
 - غزل کی کشش اور مقناطیسیت کا یہ عالم ہے کہ اس کے تمام مخالفین و منکرین رفتہ رفتہ اس کے نیر نیم کش کا شکار ہو کر اس کے دائی اور مبلغ بننے گئے اور جدید غزل نے توحیات و کائنات کے ہر گوشے کو زیر کمند کر لیا ہے۔
 - غزل کا صنفی امتیاز خصوصاً اس کا نظامِ ردیف و قافية اس مقصدیتی ہے اور غنایت کا حامل ہے کہ یہ 'کفار بھی لے آتے ہیں ایمان خدا پر' کا موجب و مصدق اُب بن جاتا ہے۔



- غزل نے اتحاد بین المذاہب کا وہ جام شیریں پلائی کہ اس کے میکدے میں کفر و اسلام ہم آغوش ہو گئے ہیں۔
- غزل وہ واحد صنف سخن ہے جس سے تعلیم یافتہ اور آن پڑھ دونوں طبقے حسب ظرف و استطاعت فیضیاب ہوتے ہیں۔ تعلیم یافتہ اس کے معنی اور مفہوم پر دھنتا ہے اور آم پڑھ اور اس کے رنگ اور آہنگ پر جھومنتا ہے۔
- غزل سے تہذیب و ثقافت کارشنا اس قدر استوار ہے کہ غیر اردو دال طبقے کی قبل لحاظ تعداد محض اس لئے مشاعروں میں شرکت کرتی ہے کہ وہ مہذب اور باشمور لوگوں میں شمار کی جائے۔
- غزل کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر رشید احمد صدیقی کا قول 'غزل اردو شاعری کی آبرو ہے' قدرے اختلاف کے ساتھ آج بھی بڑی معنویت کا حامل ہے۔
- غزل کے ایماء اشارے پڑھا کر اختصار کلام کا ہنر پروان چڑھانا
- غزل کی مقبولیت کی تدریس سے اپنی بات کو جاذب طریقے سے رکھنے کا فن بیدار کرنا
- غزل کے عالمی پیمانے پر مقبولیت کے وجہات طلبہ کو بتانا۔
- ہندوستان کی آزادی میں اور دور حاضر میں غزل کے عوامی ایک جہتی، اتحاد و اتفاق قائم کرنے کی صلاحیتوں کے تفصیل و تشریح کرنا
- انسانی اقدار کو دور حاضر میں فروغ دینے کا کام غزل سے لینے کی صلاحیت طلبہ میں پیدا کرنا
- جذبہ عشق ایک بین الاقوامی تدریس ہے جو رنگ، نسل، علاقہ، مذہب اور ذات وغیرہ سے مبراء ہے۔ اور یہی غزل میں غالب عصر ہے۔ غزل کی تدریس کے دوران طلبہ میں انسان دوستی، عشق و محبت جیسی اقدار کو فروغ دینا۔
- عہد حاضر میں انسانی اقدار اور مشینی ضرورتوں میں امتیاز کرنے کی صلاحیت طلبہ میں بیدار کرنا

Unit-I

غزل کی تعریف

غزل کی ہیئت اور صنفی امتیازات

اردو غزل کی ابتداء اور ارتقا

Unit-II

غزل کی مقبولیت کے اسباب

غزل کے غالب موضوعات

غزل کا مزاج و ماحول



Unit-III

غزل کا عہد بے عہد ارتقا

ولی: کیا مجھ عشق نے ظالم کو آب آہستہ آہستہ

وہ صنم جب سوں بسا پیدہ حیران میں آ

خوبی اعجاز حسن مارگر افشا کروں

سراج ~ :

دوروں کی خوب سس پر یک رنگ ہو جا

آئینہ رو کے شوق میں حیراں ہوا ہوں میں

میرا جس سر کو غرور آج ہے پاں تاجوری کا

سے تین سے تین بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے

جب سے آنکھیں لگی ہیں ہماری نیند نہیں آتی ہے رات

درد: ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں

ارض و سماں کہاں تری و سعت کو پیا سکے

تہمتِ چند اپنے ذمے دھر جائے

آتش: سن تو سہی جہاں میں ہے تیر افسانہ کیا

مگر اس کو فریب نرگس مستانہ آتا ہے

فریبِ حسن سے گبرو مسلمان کا چلن بگڑا

مومن: ناوگ انداز جدھر دیده جاناں ہوں گے

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

بُلْتَا ہوں ہجھِ شاہد و یادِ شرائے میں

غال: نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا



دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھرنہ آئے کیوں

بازی کچھ اطفال ہے دنیا مرے آگے

Unit-IV

غزل میں مختلف تحریکات و رجحانات کی عکاسی

غزل کی نئی آواز

فائل: شوق سے ناکامی کی بدولت کوچہ دل ہی چھوٹ گیا

دنیا مری بلا جانے مہنگی ہے یا سستی ہے

مال سوز غم ہائے نہانی دیکھتے جاؤ

شاد: اگر مرتے ہوئے لب پر نہ تیر انام آئے گا

اسیر جسم ہوں میعاد قید نا معلوم

سر اپا سوز ہے اے دل سر اپا نور ہو جانا

اقبال: کبھی اے حقیقتِ منتظر نظر آلباسِ مجاز میں

اڑ کرے نہ کرے سن تو لے میری فریاد

میری نواب شوق سے شور حرمی ذات میں

حضرت: بھلا تالا کھوں لیکن برابریاد آتے ہیں

روشنِ جمالِ یار سے ہے انجمن تمام

توڑ کر عہدِ کرم نا آشنا ہو جائیے

Unit-V

عہدِ حاضر میں غزل کا عوامی رشتہ

موجودہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے عہد میں غزل کی مقبولیت کے اسباب

فرق: آنکھوں میں جوبات ہو گئی ہے

نے جانے اشک سے آنکھوں میں کیوں ہے آئے ہوئے



نگاہِ نازنے پر دے اُٹھائے ہیں کیا کیا

فیض: آئے کچھ ابر کچھ شراب آئے

ری ۱۰۰ ہماری یاد کے جب زخم بھرنے لگتے ہیں

دونوں جہان تیری محبت میں ہار کے

شہریار: بے تاب ہیں اور عشق کا دعوا نہیں ہم کو

شدید پیاس تھی پھلا جھوپ انہ پانی کو

کشتی جاں سے اُتر جانے کو جی چاہتا ہے

ناصر کاظمی: ہوتی ہے تیرے نام سے وحشت کبھی کبھی

گئے دونوں کا شراغ لے کر کھڑر سے آیا کھڑر گیا وہ

زبان سخن کو سخن بانکپن کو ترسے گا

معاون کتب:

اردو غزل : کامل قریشی

غزل اور درس غزل : اختر انصاری

غزل اور مطابع غزل : عبادت بریلوی

غزل اور مہدیہ غزل : ابواللیث صدیقی

دلی کادبستان شاعری : نور الحسن ہاشمی

لکھنؤ کادبستان شاعری : ابواللیث صدیقی

دوسرا اسکول : علی جواد زیدی

اردو شاعری کامزانج : وزیر آغا

نقد میر : سید عبد اللہ

ولی سے اقبال تک : سید عبد اللہ

اردو غزل کے اہم مؤثر : شمس الرحمن فاروقی



M.A. (Urdu) Semester II

Paper 13

Value Added Course (Non Credited)

(A) Introduction to Inpage & MS Office

ان پنج اور ایم ایس آفس کا تعارف

Paper Code: URDVNC 201

Total Marks: 100

(Internal=30+End Semester=70)

Total Credit: 0

Total: 45 Lectures, 15 Tutorials

Course Outcome

- مذکورہ کورس کی تکمیل کا مقصد طلبہ کو کمپیوٹر کی بنیادی تربیت سے آرستہ کرنا ہے۔ کورس کی تکمیل کے بعد طلبہ ایم ایم ایس ورڈ، ان پیچ اردو، پاور پوائنٹ اور ایم ایس ایکسل کے متعلق بنیادی معلومات فراہم کر سکیں گے، جو ان کے لیے قدر اضافی کی حیثیت کا حامل ہو گا۔
 - اس کورس سے طلبہ انگریزی اور اردو ٹائپنگ سیکھ سکیں گے۔
 - ایم ایس ورڈ میں انگریزی ٹائپنگ اور ٹائپ شدہ مواد کو متاثر کرنے کے طریقوں سے طلبہ کو واقفیت ہو گی۔
 - ٹائپ شدہ مواد کو ای میل کرنے کا طریقہ سیکھ سکیں گے۔
 - ان پیچ اردو سے متعلق معلومات طلبہ کو اردو ٹائپنگ میں سہولت فراہم کرے گی۔
 - اردو ٹائپنگ سے طلبہ اپنے تعلیمی امور کو بہتر انداز میں پورا کر سکتے ہیں نیز اخبارات و رسائل اور دیگر طباعتی اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔
 - طلبہ، ایم ایس پاور پوائنٹ کی مدد سے سلاںیڈ بنانے کا طریقہ سیکھیں گے۔
 - طلبہ، سلاںیڈ شو کے ذریعے کسی پرزنسیشن کو مزید موثر اور دلچسپ بنانے کا ہنر سیکھیں گے۔
 - ایم ایس ایکسل سے متعلق بنیادی معلومات طلبہ کو تعلیمی اور پیشہ و رانہ زندگی میں سہولت فراہم کرے گی۔

Unit I

ایم ایس ورڈ کا تعارف، ڈاکومنٹ بنانا

ایڈیٹنگ، تلاش اور تید ملی، پیسٹ، اسپلینگ اور گرام



وېب پېج بانا، PDF فاڭل بانا، XPS فاڭل بانا، فاڭل پرنٹ کرنا
مېپلە سەھ، سەھ سېچە كۆمنىڭ بانا، مېپلە بانا،

Unit II

فارمینگ اور صفحہ سازی کے عوامل

بولد، اٹاک، اندر لائیں، فونٹ کا استعمال، ٹیکسٹ پر تاثرات لگانا، حروف کا انداز (فونٹ) تبدیل کرنا، الائمنٹ آ بکڈ س کا استعمال، ٹیبل بنانا، ٹیبل میں ٹیکسٹ ٹائپ کرنا، ٹیبل میں سلیکشن، تصاویر اور کلپ آرٹ، میل مرچ، ڈیاسورس، مین ڈاکو منٹ، میل مرچ ویز رڈ کا استعمال

Unit III

ان پنج اردو کا تعارف، ان پنج اردو کا چلانا، ان پنج انٹر فیس،
تبادلہ زبان، ٹول اسٹرپ، ربن، اسٹیٹس بار، رو لرس، اور جن باکس، دستاویز، اسکرول بار، کرس
ان پنج کے آبجیکٹ تیار کرنا، انتخاب، گھمنا، ری سائز نگ، آبجیکٹ بند کرنا، آبجیکٹ کو پرنٹ نہ کرنے کی نشاندہی مپا
آبجیکٹ بنانا

Unit IV

حرکات (اعراب) کا استعمال، پرکشش سرخی (ہیڈنگ) بنانا
یونی کو ڈفائل کو ان تیج اور ان پیچ فائل کو یونی کو ڈمیں تبدیل کرنا
غزل لے آؤٹ بنانا، انٹرنیٹ کے لیے فائل جزیٹ کرنا
اردو میں ای میل کرنا

Unit V

ایک ایس پاور پوائیٹ کا بنیادی تعارف، طریقہ کار، فائدے پاور پوائیٹ میں سلائیڈ بنانا، سلائیڈ شوتیار کرنا، سلائیڈ شو کو موثر بنانے کے مختلف طریقے ایک ایس ایکسل کا بنیادی تعارف، طریقہ کار اور فائدے

معاون کتب:

آئو کیبوٹ سیکھیں، ترقی اردو کو نسل، نئی دہلی

ان پنج: مکمل گائیڈ (سافت کامی)



M.A. (Urdu) Semester II

Paper 13

Value Added Course (Non Credited)

(B) Translation

ترجمہ نگاری

Paper Code: URDVNC 201

Total Marks: 100

(Internal=30+End Semester=70)

Total Credit: 0

Total: 45 Lectures, 15 Tutorials

Course Outcome

مذکورہ کورس کے ذریعے مندرجہ ذیل اہداف کو حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی:

- ترجمہ کی اہمیت یوں توہر دور میں مسلم رہی ہے، تاہم عالم کاری کے اس دور میں اس کی اہمیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔
چنانچہ ترجمے کی غرض و غایت اور اس کی افادیت سے طلبہ کو متعارف کرانا۔
- ترجمہ دوزبانوں کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔ ترجمہ کے ذریعہ ہم دوسری زبانوں کی عملی و ادبی خزانوں سے واقف ہوتے ہیں۔ لہذا اس میدان میں طلبہ کی رہنمائی کرانی ہے۔
- ٹرا۔ ب۔ سلیمیہ پ۔ کے تعلق سے طلبہ کے مذاق ادبی کو صیقل کرنا۔
- اردو میڈیم طلبہ یا مد اس کے فارغ التحصیل طلبہ کو ہندی اور انگریزی زبانوں کے قواعد سے واقف کرانا۔
- ترجمہ نگاری کی مبادیات کے ساتھ ساتھ اس کی اقسام اور اصول و ضوابط سے طلبہ کو باخبر کرانا۔
- اردو سے انگریزی و ہندی اور اس کے بر عکس ترجمے کی مشق کے ذریعے طلبہ میں ترجمے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔
- طلبہ کے درمیان تقابی مطالعہ کے ذوق کو فروغ دینا۔
- انگریزی اور ہندی ادب کے مطالعہ کی صلاحیت کو فروغ دینا۔
- ترجمے کی افادیت ہر دور میں رہی ہے نیز یہ روز گار فراہم کرنے کا اہم ذریعہ بھی ہے۔ لہذا اس نقطہ نظر سے بھی طلبہ کی تربیت اور رہنمائی کرنا مقصود ہے۔



خواجہ مسیون داد دین چشتی بھاشا ویژو یونیورسٹی، لکھنؤ، ایشان پردیش (�ارت) Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow, U.P. (India)

U.P. STATE GOVERNMENT UNIVERSITY,
(Recognised Under Section 2(f) & 12(B) of the UGC Act, 1956 & B.Tech. Approved by (AICTE)



Unit I

ترجمہ کی تعریف اور مفہوم

ترجمہ کی غرض و غایت

ترجمہ نگاری کے اصول

Unit II

ترجمہ کی زبان

ترجمہ کا طریق کار

تبلیغی اور کاروباری ادب کا ترجمہ

ترجمہ کی اقسام

Unit III

اردو میں ترجمہ کی روایت

اردو کے اہم ترجمہ نگار

ترجمہ نگاری کے اہم ادارے

(جامعہ عثمانیہ، دہلی کالج، فورٹ ولیم کالج، این سی ای آرٹی، نیشنل بک ٹرست)

Unit IV

خبروں کا ترجمہ

مضامین کا ترجمہ

اصطلاحات کا ترجمہ

Unit V

عملی مشق: اردو سے انگریزی میں ترجمہ

اردو سے ہندی میں ترجمہ

انگریزی سے اردو میں ترجمہ

ہندی سے اردو میں ترجمہ



خواجہ مسیحی دین چشتی بھاشا ویژو یونیورسٹی، لکھنؤ، ایڈر پردیش (�ارت) Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow, U.P. (India)

U.P. STATE GOVERNMENT UNIVERSITY,
(Recognised Under Section 2(f) & 12(B) of the UGC Act, 1956 & B.Tech. Approved by (AICTE)



معاون کتب:

ترجمہ کافن : قمر نیس

فن ترجمہ نگاری : خلیق احمد

وضع اصطلاحات : وحید الدین سلیم

ترجمہ: ایک تحقیقی سرگرمی : شیم احمد

ان پنج: ایک تعارف : قومی کو نسل برائے فروغ اردو

ترسیل و ترجمہ، اردو اور ادارے: عبدالحق